تعارف وتبصرہ

تبصرہ نگار: پروفیسر محمد یونس جنجوعہ

(۱)

نام کتاب : ماہنامہ شمس الاسلام بھیرہ' مولانا امین احسن اصلاحی نمبر

مدیر اعلیٰ : صاحبزادہ ابرار احمد بگوی

ضخامت: 255 صفحات قیمت:250 روپے

مقام اشاعت: مجلس حزب الانصار' شارع بگویہ' بھیرہ' ضلع سرگودھا

مولانا امین احسن اصلاحی عبقری شخصیت تھے۔ وہ نابغہ روزگار عالمِ دین اور منفرد مفسر' عظیم فلسفی' صاحبِ طرز ادیب بھی تھے۔ وہ فکرِ فراہی کے شیدائی تھے۔ وہ کئی قابل ذکر اور معروف کتابوں کے مصنف تھے جن میں سب سے مشہور ''تدبرِ قرآن'' ہے' جو نو جلدوں پر مشتمل اور اپنے دور کی تفاسیر میں ایک منفرد مقام رکھتی ہے۔ یہ مولانا کی ۲۳ سال کی محنتِ شاقّہ کا حاصل ہے۔ تفسیر کا اصل موضوع نظم قرآن ہے۔ مولانا اصلاحی اپنے خیالات میں پختہ ہیں۔ تاہم وہ اپنے تفردات میں مشہور ہیں جبکہ ان کے تفردات میں سے اکثر کی حیثیت تسلیم کرنے کے قابل نہیں۔ بعض آیات کی انوکھی تشریح کرتے ہیں جو جمہور مفسرین کے خلاف ہے۔ چند دیگر متفق علیہ مسائل کے علاوہ وہ رجم کی سزا کو حد شرعی نہیں مانتے۔ بعض علماء کے نزدیک ان کے فہم دین میں کجی ہے' کیونکہ قرآن کی تفسیر میں احادیث کی اوّلین حیثیت کو تسلیم نہ کرنا راہِ صواب سے ہٹنا ہے۔ مولانا سترہ سال تک جماعت اسلامی میں رہے۔ وہ بانیٔ جماعت کے قریب ترین اور اہم ترین ساتھی تھے۔ وہاں بہت کام کیا پھر جماعت کو چھوڑ دیا۔

زیر تبصرہ رسالہ ماہنامہ شمس الاسلام کا خصوصی نمبر اور دسمبر ۲۰۱۵ء کا شمارہ ہے' جس میں مختلف اہلِ علم حضرات کے چند نثری مضامین کے علاوہ تین مختصر نظمیں بھی ہیں۔ مضامین میں مولانا کے ساتھ عقیدت کا اظہار کیا گیا ہے اور ان کے علمی کام کی تحسین کی گئی ہے۔ اس شمارے کے مطالعے سے مولانا اصلاحی کی خدمات کے ساتھ ساتھ ان کے حالات زندگی پر بھی روشنی پڑتی ہے۔ لکھنے والوں میں مولانا خلیل الرحمٰن چشتی' منظور حسین عباسی' محمد سلیم کیانی' حسان عارف' ڈاکٹر زاہد منیر اور لمعات احمد بگوی شامل ہیں۔ مولانا کی چند یادگار تصاویر بھی دی گئی ہیں۔